قَالَ عَلِیٌّ یَهْلِکُ فِیَّ صِنْفَانِ عَدُوٌّ مُبْغِضٌ وَمُحِبٌّ غَالٍ

فرمایا جناب امیر نے میری بابت دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے ۱ دشمن مجھ سے بغض رکھنے والا ۲ دوست حد سے گزرنے والا — (نہج البلاغت)

از تصنیفات بندہ نصرت حسین [illegible] پوری مدرس نورمل سکول دہلی ۱۳۰۹ہجری

منع تبرا

قَالَ الصَّادِقُ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ مُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّکَ وَرَسُوْلَکَ وَمُبْغِضٌ لِمَنْ اَبْغَضَکَ وَرَسُوْلَکَ فَاِنَّہٗ لَمْ یُکَلَّفْ فَوْقَ ذٰلِکَ (مصباح الشریعۃ)

جناب صادق نے فرمایا کہ الٰہی تحقیق میں دوست ہوں تیری اور تیرے رسول کے دوستوں کا اور دشمن ہوں تیری اور تیرے نبی کے دشمن کا بس اس سے زیادہ حکم نہیں دیا

مطبع یوسفی باہتمام بندہ علی حسین و سید بہری یوسف مالک مطبع یوسفی واقعہ کوچہ فولاد خان

یأمرون بالقسط من الناس فبشرهم بعذاب الیم

... عداوت سے ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الہی دے سبہونکو نیک توفیق ‌ کریں وہ دین حق کی خوب تحقیق

مسلمانوں میں ہو توفیق کی خو ‌ رہے باقی نہ کچھ تفریق کی بو

یہہ ممکن ہی تیری فضل و کرم سے ‌ کہ ہووے مکر شیطان دور ہم سے

بری ہوں ہم تکبر اور حسد سے ‌ بچیں یارب سبہی اخلاق بد سے

جہان سے رسم بدعت کی اوٹھا دی ‌ ہمیں جلوہ شریعت کا دکہا دی

عطا بندونکو کر اچہی خصائل ‌ طبائع سے ہماری کہو رذائل

دعا کرتا ہے بندہ تجھ سے یہہ اب ‌ حق و باطل میں کر تفریق یارب

ہمیں شوری کی عادت ہو الہی ‌ ہمیں حاصل یہہ نعمت ہو الہی

ہمارے دل میں کر انصاف قائم ‌ کہ ہوں مصروف سعی خیر دائم

شفاء عام کا سودا ہمیں دے ‌ مریض خود غرض ہیں تو شفا دے

ہماری مجلسیں آزاد ہو دیں ‌ ہماری محفلیں دل شاد ہو دیں

ہماری طبع میں کر رحم پیدا ‌ کہ ہو ہر بات سے احسان ہویدا

ہمیں دی راستی کی نیک عادت ‌ ہمارے دل سے دہو زنگ جہالت

بدی

بڑی ۔ ہم ہو گئے اب تو ہی کر نیک | ہماری ظاہر و باطن کو کر ایک

آدم سی تا این دم جتنی نبی گذری سب پر سلام اور ائمہ کرام و اولیا والا مقام
پر رحمت خداوند انام ⁂ پہلے تین رسالہ منع تبرا مطبع نصرت المطابع مین ایک بعد
دوسرےکی عرصہ چار سال سی چہاپے گئے خدا کے فضل سی اوسکا بہت اثر ہوا
اور لوگون کو اصل حال سی اطلاع ہوئی ۔ ثقہ اور عالم جو جاہلون سی خاموش
تہی وہ بہی کچہہ کچہہ تقیہ بے معنی و لی شر و طسی پانو باہر رکہنے لگے ۔ کوئی اِس بدگوئی
کو موجب شر و فساد کہتا ہی ۔ کوئی کہتا ہی کہ امام نے اس بدگوئی کی سنتی ہی نہین کی
اگرچہ اجازت ہی نہین دی ۔ بعض مولوی صاحبون کی گہر مین جاہل لوگ انکا
بعد مجلس کچہہ کچہہ اوہا کرتے تہے اونہون نے بے خوف و خطر اپنے ہان تبرا کو خاص
مجلس مین منع کر دیا ۔ مگر امام باڑہ مین اس بدعت کو نہین روک سکتی کیونکہ تمام لوگ
آدمی سب ایک جدی ۔ بسبب جہالت ۔ وہ پہر بہلا کسکی سنتی ہین ۔ میری پاس ایک
عالم کا خط اس باب مین موجود ہے کہ فلان مولوی صاحب جہلا کی لعن طعن
سے ڈرتی ہین اور بہت لوگ اس بستی کی اسبات کی گواہ ہین کہ خاص اونہون نے
اپنی گہر کی مجلس مین چار سال سی تبرا عرفی کو موقوف کر دیا ۔ افسوس جاہل لوگ عالمون
کو دباتے ہین اور اونکی خود نہین دیتی ۔ اور اونکی خود ایک نہین سنتی ۔ جناب
صاحب استقصائی جو واقع مجتہد زمانہ شیعیون مین ہین اونہون نے اس
بیوقوفی بتایا ۔ غرض کہ اب تک کوئی ائمہ سی اس بات کو بتصریح نام خلفا
نہین کر سکا چنانچہ اخبارات مطبوعہ لکہنو مین ایک سوال کے جواب مین مرقوم ہی
کہ حدیث کے کیا حاجت ہی آیات قرآنی سے تبرا ثابت ہی یعنی لعنۃ اللہ علی الظالمین
وغیرہ ایک دوسرے سائل کو جواب دیا ہے کہ مجتہد سے دلیل نہ طلب کرنے
چاہئے ایک واعظ سے کسی نے پوچہا کوئی حدیث صحیح سب ثلاثہ کی بتلاؤ تو کہا

تبرا تو کلمہ توحید سے ثابت ہی دنیا مین نئے تبرا کو لسنا ہی مذہب ہے واہ سوال دیگر جواب
دیگر وہ پوچھتا ہے سب خلفا کی نام بنام کسی حدیث صحیح مین تصریح و تکلیف ہے
یا نہین حضرت جواب کیا ارشاد کرتے ہین واہ کیا خوب سمجھے ہے بلکہ بعض بعض ناواقف
اللہم العن اول ظالم اسباب مین پیش کرتے ہین حالانکہ اسمین ہی کسیکا نام نہین
شاید اول ظالم سے مراد ابولہب یا قاتل جعفر طیار یا ابن ملجم یا یزید پلید ہو + بعضی کہتے
ہین کہ قرآن شریف مین ظالمین و کاذبین پر مطلق لعنت آئی ہی اسواسطے یہہ تبرا
جائز ہی + خوب اگر ایسا ہو تو کوئی شبہہ ہی سوائی اسمیہ اب نہین کہ ظالم کاذب
نہو + پس چاہی کہ سب رؤسا و علما و مجتہدین پر نام بنام اس آیت کی دلیل سے لعن
و تبرا کیا کرو حالانکہ سیاق ہی ظاہر ہی کہ ظالمین و کاذبین کافرون کو کہا ہی
کہ اونکا ذکر اوپر ہی + مد رواج کے سبب سے بہت دیہات قصبات مین بسبب نزاعات
و منازعات خانگی بات بات پر باہم تبرا بازی ہوا کرتی ہے - اپنی اپنی مجالس مقررہ مین
ایک دوسرے پر لعنت کرتا ہی - اخبار خاص لکہنو مین مجتہدین پر لعن و تبرا
کرتے ہی اور کتابون مین اون کی علمای اصول خاص کر شہیدین و علامہ حلی پر
استرابادی وغیرہ نے لعن و طعن کے ہے زیادہ نہین تو من و سلوی ۱۱۶ صفحہ
سے دیکھہ جاو + اب اکثر حضرات سادات کہہ یون سے جو ہار جیت کراتی ہین اور چہوٹے
سمجھی ہرا موافق قانون سرکار انگریزی پاتے ہین تو مجلس منت و خوشی کی نامزدگی
کی واسطے خوشامدیون کی کہنے سے مانتے ہین تو لڑانی والون کی اشتعال سے گہر
مین باہم تبرا بازی خوب ہوتی ہے + یہہ اس بد رسمی کا نتیجہ ہے اور ابہی کیا ہی ہنوز
دہلی دور ہے - آگی آگی دیکہنا ہوتا ہے کیا - آخر ہوگا وہی جو حق اور راست ہی مصرعہ
آنکہ دانا کند کند نادان + لیک بعد از خرابی بسیار + علاج اپنا نہین بیمار کی پاس
مرض جب ہوگئی ہی خود مین پاس + مگر مونسخہ افضال شافی + کہ اوسمے التفات اوسکی ہی کافی

بیچے جاہل کیسا ہی شور و غل کرین مگر خدا سے غالب نہین ہو سکتے + انجام موت کو
بہی قریب ہے - یا بندے ہی پچھتائینگے اور خشک چنے کی کہائینگے + خدا کی قبضہ
قدرت سے نکلکر کہان جائے بینگے - ایک روز قبر ہی مین آئینگے - کتاب اعتقادیہ شیخ
صدوق مین ایک صفحہ امام صادق سے مذمت قصہ گویون مین لعن و تبرا سے علی العموم
بہرا ہوا ہی اور جہوٹی شاعرون پر لعنت موجود ہی مگر کوئی صاحب کسی جہوٹی مرثیہ
خوان پر نام ناجی لیکر تبرا نہین کرتا + حالانکہ لکہا ہی کہ مطلق جہوٹ بولنا بڑا ہے خصوصا
خدا و رسول و ائمہ علیہم السلام پر تو کفر ہی اور موجب بطلان روزہ - افسوس
خاصکر ماہ مبارک مین جہوٹے مرثیے جابجا پڑہتے ہین جنمین امام و امام زادہ بنہر معاذ اللہ
وہ تہمتین ہین کہ زمین ہلجائی اور آسمان ہلجائی باہم غلط نکاح و افترائی رشتہ بندی
و بہتان خلاف شریعت و بی پردگی خلاف وصیت + ان مفتری ائمہ مرحومین
کی بدنام کرنیوالے ظالمون کو تو بجز دعاء خیر کچہہ نہین کہتے اور جنکو ائمہ نے تبرا
کہنا منع فرمایا اون پر تبرا بازی سراسر جہالت و جعلسازی ہی + افسوس اور تو
سب متقل و دیانت جاتی رہی تقیہ بروز قیامت تک بہی تو نظر نہین + بعضے صاحب
کہا فرماتی ہین کہ اب انگریزی عمل مین کیا جائے تقیہ ہی نہین کہتا ہون کہ اس صورت
مین قول امام مندرج اعتقادیہ غلط ٹہرتا ہی کہ تقیہ قیامت تک یا ظہور امام آخر تک
ہے کیا امام کو یہہ خبر نہ تہے کہ بہین عیسایون کا عمل باعث امن و امان ہماری شیعون کا
ہوگا لاحول ولا قوۃ الا باللہ دوسری اس عمل مین بہی ہرگز شیعہ تبرائی مولنا
دیکہا اس بدعت کی ازروی قانون نہین + چنانچہ تعزیرات ہند دیکہنے کا شوق ہو
ہو تو شہدات لکہنوی وغیرہ وجہ ان کی لکہنو فیصلہ کشمیر دیکہہ لو + لیکن مشکل تو یہہ ہے
کہ احمق لوگ ان باتون سے آگاہ نہین ہین صرف چار حرف بے معنے منطق کی پڑہ لیے
اور کچہہ دین و دنیا سے واقف نہین + حل عبارت کا نام استعداد رکہہ لیا ہی

اق سی اطلاع کسکو + جو ایسی بدعات کی دین کی بدی کو سوچی
ن کہ جب تک حالات دنیا علما کو معلوم ہنون وہ فقہ وغیرہ اپنی
ہنین ہٹ سکتی چنانچہ کل کی بات ہی کہ ایک شخص نی پان مین
چونا کہانے کے لیے فقیر سے پوچھا چونکہ از روی جغرافیہ و علم زمین بخوبی معلوم ہی
کہ چونا سنگ مرمر کا جو پان کی ساتھ کہایا جاتا ہی وہ معدنیات مین سی ہی دیکھی
کان قصبہ نارنول علاقہ پٹیالہ مین بہی موجود ہی + سیکڑون من سنگ مرمر اوس کی
پہیت و منڈیا چل کوہستان جنوبی ہند سے نکلتا ہی اور ہرگز ہرگز حسب بیان
صاحب میبذی وغیرہ متقدمین کی سنگ مرمر برف سی نہین پیدا ہوتا + لہذا وہ
گل ہی اور گل کا کہانا حرام ہی چنانچہ علل الشرائع مین جناب ابی عبداللہ یعنی
صادق سی منقول ہی مٹی کا کہانا حرام ہے جیسے سور کا گوشت + جو اوسکو کہائی
اور مر جائے تو اوسپر نماز جنازہ نہ پڑہنی چاہئی + اب بہی خاک کربلا کہانی نہین چہوڑتی
افسوس ہی کسطرح نہین مانتی + اور نقل ہے کسی نے پوچھا ریل مین نماز ہوجاتی
ہی یا نہین پس ضرور ہی کہ عالم حالات سفر و حضر و سواری ریل سی کچہہ واقف ہو کہ
اسٹیشن پر امن سی او تر کر بخوبی نماز پڑہ سکتی ہین + اور وضو کی لئے پانی بہی مل
سکتا ہے + غیران عام باتون سے تو شاید بمجبوری کچہہ عالم لوگ آگاہ بہی ہوتی ہین
مگر دیگر علوم ضروریہ مثل تاریخ دینی و دنیوی و جغرافیہ و علوم اخلاق و موجودات
و فلسفہ سابق و حال وغیرہ کہان نصیب + پس صاحب عقل و سلامت وجدان کجا ورنہ ایسی
بیہودہ گوئی و تبرابازی جو شعار شیعہ ہی صاف بد اخلاقانہ و غیر ضروری
بہر نمط اور طرح طرح سے مضر و حارج و مذموم و خلاف شرع و ممنوع ہے + ذرا بہی عقل
ہو تو اس آواز کو سنتی ہی اور اس صورت ہنگامہ کو دیکہتی ہی ادنی جاہل کو بشرط
غور معلوم ہو جاتیگا کہ یہہ سب شور و شر و غل و فساد تعصب کے بنیاد ہی + ونگئی جاہل گلیوںکو

تو بین

خوش آتا ہی + زبان کی بادشاہ ہین اور کچھہ ہو نہین سکتا + شیعہ سنی بہی جاتے ہین
ہندو بہی ایسی مجلسون مین جاتی ہین تو عقلمند نا خوش آتی ہی + جہان مین تین
ہزار مذہب مختلف تقریبًا ہین مگر کوئی ایک دوسری کی نسبت یہہ ہرزہ گوئی
و بیہودگی روا نہین کہتا + ہندو و عیسائی سوسائی ہماری پیغمبر کی منکر ہی ہین
+ اور سلاطین اسلام سی نقصان بہی بہت اوٹہایا ہی مگر آج تک کسی مجلس مین
طعن و تبرا کا دستور نہین اسواسطے مسلمانون کو ہندو سی تعصب نہین + جیسا تبرائی
شیعون سی سنا ہی کہ سراوگی ہندو جو پارسناتہہ نکالتی ہین وہ اپنی جگہہ شیوی
ہندوون کو کچھہ برا بہلا کہتے ہین سو وہ جسقدر مفت بدنام ہین سو معلوم ہی
لیکن وہ انکار کرتی ہین کہ ہم ایسا نہین کہتے + اور اسیطرح خوارج کو بہی کہتے
ہین کہ وہ سب بدگوئی اہلبیت و خلیفہ سوم سی انکار بیان کرتی ہین شاید پہلی
کسو نی کرتا ہوگا غرض کہ کسی قوم کسی مذہب مین کیسا ہی جاہل سی جاہل و مردک
و مخذول و مظلوم ہو یہہ باتین مروجہ ہوئین تو اریخ اسلامی سی بخوبی ثابت ہین چنانچہ مسعودی کے
مطبوعہ مطبع العلوم دہلی سے بہی ظاہر ہے کیہ یہہ سب بدگوئی نواصب و خوارج سے نکلی
ہے + اونکا یہہ طریقہ تہا اگرچہ پہلے رسائل مین معقولی و منقولی دلائل بیان کی گئی اور
مولوی سید محمد صاحب مدرس آگرہ نے بہی اس بات مین خوب خوب لکہا اور انکے
ہمراہیون کی طرف سی کچھہ جواب بہی نہین ہوا + اور کیا خاک ہوتا جسکی کچھہ اصل نہ
ہو یعنی جو خود ائمہ نے اوس سے منع فرمایا ہی + اب علماء فقط اپنی ہجو و مذمت
کی خوف سی خاموش ہین مگر اپنی موتہہ سی کبہی کچھہ نہین کہتے + اور توریہ و تقیہ یعنی
دوپہلو دانائی دنیا عمل مین لاتے ہین + اب بجز مباہلہ کوئی حجت باقی نہین ہی
مگر یہہ مین یہہ کہتا ہون کہ مینی ایک دو عالمون کی سوا کسی عالم فقیہ یا کسی عقلمند
رئیس سنجیدہ سی تبرا نہین سنا ہی حاضری کیا کرتے ہین کوئی اون مین سی

بھیس یاد بھی نہین کہتا + اور بہت سی عالم ایسی جگہہ اسکو منع کرتے ہین + چنانچہ
خواجہ مولوی جعفر علیصاحب مرحوم پانیپتی بتصریح مفسر عمدۃ البیان تبرا کو منع
فرماتے تہے اور اشہدان امیرالمومنین کو بہی اذان مین نہین کہنے دیتے تہے
اور دیگر بدعات محدثہ کو روکتے تہے ابہی عذر ستہ ذنگہ فوج سے پہلے اونکا
انتقال ہوا پانی پت کی رہنے والے اونکی حالات سی بخوبی واقف ہین مولوی
محمد باقر و مولوی سید ابراہیم صاحب مفسر قران مطبوعہ نواب حامد علی خانصاحب
مرحوم تبرا کو شعار جہلائی شیعہ بتلا کر منع فرماتے ہین + ساتوین سپارہ کی آخر
حاشیہ دونو قرآن کا دیکہو کہ صفحہ ۱۹ مین کیا مطبوع ہے مولوی سید عمار علی
صاحب تفسیر بدگوئی کو روکتی ہین بعض بہتور والے اسیواسطے اون کو ادنا
تبا ہی سنے کہنے لگے + لیکن ایسی دشمنون سی خوف کرتے ہین اور زیادہ مطعون
ہونا نہین چاہتی اور مصالح دینی و دنیوی سمجہتے ہین + ... + چنانچہ اون کے
خطوط سے یہہ سب ظاہر ہی پانچوین مولوی سید محمد صادق صاحب مرحوم رئیس
پیش نماز قصبہ موہنہ اس شعار جہلا سی نہایت متنفر تہی اونکی تحریرات
و تقریرات سی اہل وطن و فرید آباد پہ یہہ امر اظہر من الشمس ہی خدا اونکو بخشے
افسوس زندگی نے وفا نہین کی ورنہ اسبات مین اون سی بہت کوشش
کی امید تہی + اب بہی اونکی تحریرات اس مقدمہ مین بہت کچہہ ہین موقعہ ملا
تو بفضلہ تعالی قالب طبع مین اونگی حق مغفرت کری عجب آزاد مرد تہے
چہٹی حکیم مولوی محمد تقی صاحب سونی پتی ابن مولوی سید باقر علی صاحب
صاحب مجتہد بارہہ بڑی خاندانی عالم شیعہ جنکی بزرگ میر منت و میر ممنون
صاحب دیوان ممتاز الشعرا ہو گزری ہین یہہ جناب حکیم صاحب بہی حرارت
مذہبی رکہتی ہین اور مناظرہ و علم حدیث و رجال مین اطلاع نہایت مناسب

بصیرت عمدہ ہی احیائے سنت و دفع بدعتین بدل مشغول ہین خدا انکو
توفیق خیر دی اور اونکی ہمت ہمیشہ بحق مصروف رکھی + اور اپنی فضل و کرم
سے انکی تحریر و تقریر کو موثر کری + اور برکت دی اور ہر طرح مدد فرمائی + نکاح
بیوگان مین جو کوشش یہہ حکیم صاحب کر رہی ہین خدا اسکو پورا کری بہت
دم غنیمت ہی علم ہونا آسان مگر حق کہنا بڑا مشکل ہے + انکی رسائل در باب
نکاح بیوگان و دفع مدعات محرمیہ منظوم ہین خدا وہین چھپوا دے اور مومنین
و مومنات کو اون پر عمل کی توفیق دی (۷) مولوی مرزا محمد قلی بیگ صاحب
منصف سابق نہایت مستعد پنشن اکبراباد جو غدر سے سی پہلے سے اس شغل
مین کمال کوشش فرماتی ہتی اب ایک رسالہ فارسی نہایت تہذیب سے استفسار عدم نجاست عینیہ کفار مین چھپوایا ہی جسکا جواب تین سال ہوئی اب
تک نہین آیا ہے خدا اونکو بخیر و عافیت سلامت رکھی کہ اونسی بہی بفضلہ امید
تائید حقکی ہے + اور بہت سی صاحب مثل میر تجمل حسین صاحب سونی پتی و مولوی
خواجہ ابراہیم حسین صاحب و جناب مولوی سید جعفر علی صاحب برادر بزرگ حکیم سید
محمد تقی صاحب سونی پتی کچہہ ظاہر اور کچہہ باطن بالغین تبرائی شریک ہین ہاور بہی
تو بہت ہین کہ نام بنام تبرا نہین کرتی + اکثر مورخین قدیم و جدید ایسی ہی گزری
ہین + اونکی کتابین مثل روضۃ الصفا و حبیب السیر وغیرہ فارسی ہی ہین دیکہ
لو کہ چہپ گئے ہین + روضۃ الشہدا بہی مشہور کتاب ہی اسباب مین اوسی پر
عمل کرو + مناقب مرتضوی والا بہی اسی مذہب کا ہی غرضکہ تفضیلی مذہب
جو قدیم سے ہے وہ یہہ ہی کہ آل کو اصحاب سی افضل جانتے ہین + اور بغیر تصریح
صحیح معصوم کے کسیکو برا نہین جانتے + افسوس وہ باتین جو عوام مین بہا
غصہ بہیر آکر بے ساختہ مونہہ سی نکلجاتی ہین وہ اب تک عمداً اس زمانہ مین

مین ایک مجمع کرکے بطور زہب بعض خواص کے مونہہ سی نکلین حالانکہ کوئی جنہی اونکو مارتا نہین + کچہہ کہتا نہین پہلے تو البتہ کمزور ہی اور اپنی مخالفین کی ہاتھہ سے طرح بطرح ستائی جاتے تہے + اسواسطے خوارج ونواصب کے مقابلہ پر ان شیعان عوام مین یہہ رفتہ رفتہ یہہ عادت ہوگئی + اور کچہہ اپنی جانے دشمنون کی دہوکے مین بہی اگئی جو یہہ کہتے تہے کہ علی تو خلفاء ثلاثہ سے بہی جنگ کرنا چاہتے تہے مگر جانبش مددگار علی نہوی یہہ فقرہ نہج البلاغہ مین مذکور ہی کیا عجب کہ مروان نے یہہ چال اہل صفین کو بتائی ہو + ایک نامہ بجواب محمد بن ابی بکر تاریخ مسعودے مین مندرج ہے اس سے بہی یہہ نکلتا ہے کہ معاویہ بن سفیان امیر شام اپنے فایدہ کے واسطے شیخین کو بمقابلہ مرتضے علی و شیعان کو بمقابلہ دوستان شیخین ڈالتا تہا + غرض اب وہ باتین اور گہاتین سب ہوچکین کون لڑتا ہے اور کون مارتا ہے کسی سنی اور شیعہ کی عملداری نہین رہی + عیسایون نے سب جہگڑی جکاد جو الہین بسبب عداوت قدیمہ فیصل ہو سکتے تہے + اب زبان تند کرنیکی کیا معنے + یہہ تو نہایت عجز و بی تہذیبی کی نشانی ہے + صاف بی وینی ظاہر ہی کیونکہ جو شخص بحالت امن ہیے زبان درازی و سخن سازی کرتا ہے گویا صلح و آشتی نہین چاہتا + اور اوسکے اس عمل جدے تعصب بہی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جہوٹا غلطے پر ہے + اسواسطے اتفاق سلوک نہین چاہتا کہ مبادا باہم تحقیقات ہوئے ہوتے میرا جہوٹ ظاہر ہوجائی یا تو کہو کہ اکثر بدمعاملہ لوگ بیچین ایسی باتین تعصب کے کیا کرتے ہین تاکہ حق رل جل جاوی اور چوری ثابت نہ یہہ بات تبرائی جاہلون کی نہایت لغو و پوچ عند العقل والنقل ہے + اور علامت ستمگر و عجز کی پائی جاتی ہے + لوگ جانتے ہین کہ جو نکہ خصم سے دلیل مین عاجز رہتے ہین اسلئے یہہ سلسلہ خصومت ملاتی ہین + ان بہلی مانسون نے علمای دیندار و شیعان کبار لیکے پیروان ائمہ اطہار کو بہی بدنام کروایا + جیساکہ حضرت امام رضانے ابن ابی محمود سی بطور

شکایت ان جاہلون قدیمی کے فرمایا۔ خداہی اون کوراہ پہ لاوے خصوصاً جو کردیدہ
و دانستہ حق و انصاف سے ازراہ بیخردی و تعصب روگردان و کج بین ہین مین نہین
جانتا کہ اس عادت عامیانہ و جاہلانہ سے کیا فائدہ۔ کوئی ایسی باتون سی شیعہ ہوجاتا
ہے بلکہ بجای انکے رغبت کے اور زیادہ نفرت پیدا ہوتی ہی۔ ہزارون شیعون کو نقصان
پہونچتے ہین۔ اخیر وہ پہاڑ دبتے ہین اونہین کے نقصانات کا خیال کرو خدا جانے اس
صورت مین پہر کس طرح سنیون کو بصورت دوستی و خیرخواہی صورت دکھاتی ہین
اور کیا امید مدد کی اون سے رکھتے ہین ان پہلے مانس جاہلون نے ابتک خوب کانٹی
درمیان مین بوئی۔ تاکہ چار پانکے ترجمون مین مفت مومن شیعہ کہلاتی ہین حالانکہ
جناب میرن صاحب وغیرہ علما صاف رقم فرماتے ہین کہ غالی و مفوضہ برای نام شیعہ ہین
کافر و مشرک سے زیادہ ہین چنانچہ ترجمہ باب پنجم و ششم حدیقہ سلطانی سی جو عنقریب
چھپنے والا ہے بخوبی حق ظاہر ہوگا کہ یہہ جو لوگ حد سے زیادہ محبت اہلبیت مین دم
مارتے ہین کیسے بدتر خلایق ہین بعضے نامی عالمون کو تو تفریق سے ایک اپنا مطلب ہوتا
ہے کہ ایک چہوٹی فریق کا مرشد و مربی بنکر خوب عزت حاصل کرون اور پیر مغان کہلاؤن
مگر یہہ محض اوسکی خودغرضی و کم نظری و کوتہ ہمتی ہے کہ اسقدر لوگون مین نیکنامی
چند روزہ پہ روزہ کہولا اور یہہ نجانا کہ دنیا مین کیا ہورہا ہی اور کیسی کیسی نامی پیر مغان
ہو مری۔ آخر چہوٹی عزت کام نہین آتی۔ اتنا اپنی مریدون مین نیکنام نہین ہوتا
جیسا غیرون کی نزدیک بدنام ہوتا ہی۔ اس مغلوب الشیطان کو یہہ معلوم ہی نہین کہ
یہہ بی اعتباری عزت چارون کی غلط شہرت نکمی و فانی ہی۔ بڑے ندیدی و تنگ نظر
دکہہ بلا ہین جو ایسے دہوکی کے جال مین پڑی ہین۔ رئیسون اور دانا آزاد لوگون کو
جنکو اس مصنوعہ عزت کی پروا نہین اس بیہودہ گوئی سی جال مین پہنسنا نہایت
بیعقلی و شرم کی بات ہی۔ اس سی صاف یہہ معلوم ہوتا ہی کہ سوای ان کہنہ ملا پہکائی

لوگون اور اہل بدعت جاہلون کی سب لکہی پڑہی مورخین و ریاضی دان وغیرہ انکے
نزدیک گویا کاٹہ کے الو یا احمق ہین جو انکی دام فریب مین آتی ہین ای بہائیون لڑا
والون کو اس تفریق جدائی مین مزا آتا ہے لوگ لڑین تو یہہ افسر کہلائین + آیندہ اولاد
کو ہمارا سردار مفت بنا جائین + تمسے سوا انکا کہین مطلب نہین باہر سے کمانا نہین جانتے
اور دلسی استعانت و ہمدردی چاہتے ہین کبہی مومن کی دکہہ درد مین کسیطرح شریک
ہونا نہین جانتے + نان جنازون کی نماز پڑہانے اور نکاح پڑہنے پڑتے ہین خواہ کل کو
میان بی بی مین اتفاق ہے نہو مگر اپنی حلوہ مانڈی سی کام + اون کو تو اوسکی اس کمینہ
نیت و سفلہ ہمت کا آخر خوب پہل ملتا ہے + لیکن ای صاحبان عقل و شرافت حقیقتہ
تم تو اونکی مکر کے چکر مین نہ آیئو تمکو تو یہہ تعصب یعنی ہی ہرگز زیبا نہین + کیونکہ ہر ایک
سنی و شیعہ باہم ملتی ہین اکثر معاملات نکلتے ہین تعجب ہی کہ یہودی و عیسائی و ہندو
کسیکو برا نہین کہتے جیسے اپس مین مسلمان ہوکر لڑتے مرتے ہین + اللہ برا جاہ افسوس ہے
کہ جاہل تو علما ہو و بادین اور ایسی دبیل و خالیف عالمون سی تم ناحق لحاظ کرو + جہالا
جانتے ہو کہ ان مین خاک عقل نہین اور جب عقل ہی نہوی تو پس فہم نقل بہی معلوم + لہذا
احادیث ہی کہ لا دین لمن لا عقل لہ یعنی جسکو عقل نہین اوسکا دین و ایمان بہی
کچہہ نہین + واقعی ایک من علم کو دس من عقل چاہی ائمہ سے منقول ہی کہ مومن بیوقوف
و احمق نہین ہوتا + اجتہاد مین فہم فراست نتیجہ برا جزو ہی + سبنے عقل کو انسان و حیوان
مین باعث تمیز کہا ہی یعنی انسان و دیگر حیوان مین فقط عقل ہی کا فرق ہے مفتی محمد
میر عباس نے ذکر مذہب اخباریان مین عقل کو مستند کہا ہے اور بمقابلہ اہل اخبار
عقل کی بڑی تعریف کی ہے + حدیقہ سلطانی کے بہی شروع مین ہی کہ عقل اول
حجت و عمدہ نعمت ہی + کتاب استقصا کے جلد اول صفحہ ۲۷۸ پر ہے کہ نہایت بد
یعنی شیعہ بسبب دلایل عقلیہ و روایات حضرت خیر البریہ متفق علیہا و احادیث مشہورہ

لذت

ظاہرہ است پس دلائل عقلیہ کو مقدم سجا ہی قرآن قرار دیا ہے پھر احمق عالم
اپنی بیعقلے وسادگی پہ کیا فخر کرتے ہین ۔ بہلا پہر بے عقل ملائیون کی جہوٹی باتین
کیون سنتی ہو جو فقط کچہہ ہل عبارت مین استعداد جتلاتے ہین ۔ لوگون کی لڑائے
سے لڑنا اسکے برابر کوئی حماقت نہین خاص کر جبکہ خود وہ صریح غلطے پر ہون بعض
یہہ سمجہتے ہین کہ پوشیدہ گہر مین تبرا بازی یا اپنی مسجد و امام باڑہ خاص مین بعد
نماز یا بعد مجلس بدگوئی سی کیا دنگہ و فساد کا خوف ۔ وہان تو کوئی مخالف مذہب نہین
ہوتا ۔ ہان سنیون کے سامنے یا سر بازار عام جگہہ یا جلسہ عام مین برا نہ کہی کہ البتہ
خوف فساد و نقصان دیگر مومنین ہی متصور ہے چپکے چپکے برا کہنے سے کیا ضرر ہو سکتا
ہی الجواب مین کہتا ہون کہ گہر مین پیٹ پیچہی بدگوئی سے کیا فائدہ یہہ فقط نشان جبن
نامردی ہے اور ذلیل و کمینہ لوگون کی عادت ہی دوسری اینکہ اسواسطے یہہ
بدعت ہوتی ہی کہ سنی سنکر جلین اور واقعی رفتہ رفتہ یہہ باتین غلط صحیح اون تک
بہی پہونچ جاتے ہین کہ ایسا ہوا اور نیز جبکہ ایک گروہ یا ایک جلسہ بایک فعل کی ساتہہ
منسوب و مشہور ہوا تو ہم پوچہتے ہین کہ انجام اسکا نتیجہ کیا ہوگا وہی جو ہم ابہی
عالم کہنے سے ۔ بلکہ اوس سی بہی زیادہ بغض و کینہ و عداوت ہی پیدا ہوگی ہان
سر دست اوسیوقت دنگہ و فساد کا ذرا کم خوف ہی ۔ مگر یہہ نائرہ آتش و سوزش
دل اپنی اپنی موقع پر دفعتاً فوقتاً خوب بہڑکتی رہیگی اور بڑی بڑی نقصان پہونچا
جہان اس بدگو گروہ کا نام سنا جائیگا یا شاید اس قوم صاحب شوم کی کیسا قول
و فعل دیکہا جائیگا جلد دلمین وہی خیال بدگوئی و عداوت آئیگا اور بدن مین
آگ لگ جائیگی دل مین کمال درد پیدا ہوگا ۔ حتی کہ طرح طرح سے اوسکا انتقام لینے کو
دل مستعد ہوگا ۔ اور اسمین غائبانہ ظلم کا بدلہ لینے سے کبہی سیر ہوگا ۔ اس قوم
کے ہم قوم کو بہی جا بجا تکلیف پہونچانے کو تیار رہیگا پس آل علانیہ بدگوئی او

پوشیدہ تبرا بازی خانگی کا ایک ہی + آیندہ کوئی سمجھے یا نہ سمجھے + اپنا کام کہدینا ہی +
یہانتک بہی کچہہ خبر ہی کہ کوئی کیدکا فقط منکر ہو جیسے عیسائی آنحضرت کی نبوت کی منکر
ہین + لیکن برا و تبرا نہین کہتے + ورنہ جس مکان مین ایسا ہوتا + مسلمان اودہر کو
ہوکر نہ چلتی + اور خدا جانے اس جگہہ کا کیا برا نام رکہتے + اور کیا جانے پہر تو کسقدر
زیادہ عداوت باہم ہوتی + یا ہنود و آنحضرت کی نسبت کچہہ بہی نہین کہتی بلکہ اکثر عیسائی
و ہنود آپکو بحیثیت دنیاوی نیک نام کہتے ہین تو چنان صورت دنگہ و فساد کی نظر
نہین آتی + مسلمان بہی اونکی اوتارونکی تصدیق نہین تو تکذیب بہی نہین کرتی +
اور تبرا اور برا تو کوئی مسلمان بہی اونپر نہین کرتا + کوئی مجلس کبہی مسلمان مین ایسا
مقرر نہین ہوئی کہ کفار مخالفین کے اوپر تبرا کیا کرین + یہہ وصف انہین عقلمندون
مین نرالا سب جہان سے سوا آیا ہے + ڈیڑہ اینٹ کی علیحدہ ہی چنتے ہین کب کسکی
سنتی ہین + جس قوم مین یہہ ادبار ہو کہ لڑکی اور ریتا کی بدوضعون کو کسی بزرگ مرد
وعورت کا خیال نہو + اور اونکی زبان و کردار کو مذہبی مانکر وسیع و نیک سمجھی گئی
ہی سچی تو یہ ہی بہی ڈرتی ہین + کمال افسوس ہی گویا یہہ آزادی و زبان درازی
بربادی کا آغاز ہی اور شرارت و فساد کا انجام + اب کمترین ایک دعا و تقریرین
عرض کرتا ہی للہ بگوش دل سبہی سنین اور سمجہین اور کسی بداندیش کے اغوا سی
اس بدعت تبرا و بدگوئی کی پاس نجاوین واضح ہو کہ تمام اہل سنت دشمنان اہلبیت
کی علی العموم برا کہنے سے برا نہین مانتی + بلکہ بیش باد کشادہ پیشانی کہتی ہین + لہذا
ظاہر ہے کہ خلفای ثلثہ قطعاً و یقیناً اونکی نزدیک داخل زمرہ دشمنان اہلبیت
نہین ورنہ چور یا چور کا حمایتی عام بدگوئی سی بہی چڑتا ہی اور برا مانتا ہی + اور رافضی
اور غالی و مفوضہ یعنی شیعہ تبرائی بغیر تخصیص نام خلفا صبر و کفایت نہین
کرتی + اسواسطے معلوم ہوا کہ اونکی نزدیک بہی خلفاء ثلثہ شریک دشمنان آل رسول

نہین ۔ ورنہ وہ سمجھتے کہ علی العموم دشمنون کے نام سے بیزار ہین وہ بہی انکی نام لینے
سے کیا فایدہ + اسلئے ثابت ہوا کہ انکی نزدیک بہی وہ دشمنی آل رسول سے بری
ہین ۔ باقی کتاب کے دلائل ہر سہ رسائل مین درج ہوئین + علاوہ ازین بڑی بڑی
متواتر باتون اور صحیح و مشہور واقعات سے کہ جسکا انکار ممکن نہین باہم اتفاق و سلوک
پایا جاتا ہے جیسے طرفین کی باہم رشتہ داری و صحبت و ایام گذاری و اقتدا بہ نماز
روزانہ و عیدین و حاضری جمعہ و جماعت سے ظاہر ہے + خلفاء ثلثہ کی وقت مین کوئی
آل رسول پر ہاتھ بہی نہ ڈال سکا ۔ ورنہ دغا و فریب سے مار دیتا یا مروا ڈالتا
کیا مشکل تہا ۔ پہر بہی اس زمانہ مین کسیکو نہ پایا شیخین کے وقت مین مروان
دشمن آل رسول مدینہ مین آنے نہ پایا غرضکہ کوئی آدمی بنی ہاشم مین سے کسیطرح ظاہر
و پوشیدہ اپس کی کسی تکرار فساد سے ضایع ہوا سفر حضر مین رنج ہوا ۔ جہاد دون
مین سب بنی ہاشم فتح روم و ایران تک شامل رہی + غنایم تقسیم کرتی رہی +
کبہی کسی بات پر تکرار زبانی بہی نہین آئی ۔ ورنہ اگر کچہہ دل مین کالا اور دلمین
کچہہ کینہ ہوتا تو ممکن نہ تہا کہ پچیس برس تک ایک جگہہ رہنے سے ظاہر ہوجاتا ۔
موت و حیات شادی و غمی وغیرہ ہنگڑدن معاملات روزمرہ ہوتے تہے کیا عداوت
ظاہر ہوجاتے چنانچہ دیکہو جب آخر کو باہم فرق آیا تو کیسی لڑائیان صفین وغیرہ
ہوئین ۔ پس سلوک اتفاق اونکا صریح ظاہر ہے اکثر بنی ہاشم و اولاد جعفر طیار
شریک فتح روم و افسر فوج تہے + حضرت جعفر طیار کی بیوہ اسما بنت عمیس مادر
عبد اللہ نے خلیفہ اول سے نکاح کیا ۔ پہر بعد انتقال انکی جناب امیر سے نکاح کیا
رقیہ و کلثوم جو بنا بر تصریح کلینی و زاد المعاد دختران حضرت رسول اللہ صلعم
ہین ایک بعد دوسری کی خلیفہ سوم سے بیاہین ۔ اگر معاذ اللہ کچہہ برائی خلیفہ
سوم صاحب کے چال چلن مین سات برس تک بابت اسلام ظاہر ہوتی تو کیون آنحضرت

دوسری دختر اون کو دیتے یہہ ایسی بڑی دلیل ہی کہ بعض متکلمین کو بجز انکار
کچھہ بن نہ آیا حتی کہ قاضی نور اللہ سوستری بلا دلیل اون کی دختر نبی ہونی ہی
انکار کر گئی + مگر انکار ایسی ظاہر بات کا چل نسکا اور عجز و تعصب ظاہر ہوا کیونکہ
تواریخ و حساب پیدایش سی بخوبی ظاہر ہی کہ جناب زینب و کلثوم و رقیہ دختران جناب
خاتم النبین ہہین جو نبوت سی پہلے پیدا ہوئی تہین + چنانچہ کتاب ناسخ التواریخ
تک میں ہی جو تصنیف وزیر ایران ہی جسکا ترجمہ اردو مین اب لاہور مین بہی ہمراہ
اخبار ناصر الایمان چہپا ہے بعض جہگڑی مثل قصہ فدک و تکرار خلافت جو بروایات
احاد مذکور ہین وہ اکثر یارون کی جوڑا اور راویونکی توڑی ہین + اعتقادیات مین ایسی احاد
و ضعیف روایتین قابل اعتماد نہین متعصبین نے کچہہ حواشی بڑہا دی ہین + تہوڑیکو
بہت کر دیا + اور ذرا سی بات کو بہت بڑہا دیا ہی + جیسا اب تک لوگونکا دستور ہی
اگر یہہ باتین بطور بحث و مناظرہ بر سبیل تذکرہ کچہہ ہوئی بہی ہون تو بعد کی سلوک
و اتفاق و ہمی سی بخوبی روشن ہی کہ یہہ رنجش دوستانہ چند روز سی کچہہ طول
نہین کہچا + ورنہ معاذ اللہ عرب کے دشمنی کا کیا ٹہکانا + ذرا سی بات مین تلوارین چلتی
ہین + حالانکہ یہہ کچہہ بہی نہین ہوا + اگر خلفاء ثلثہ معاذ اللہ مرتد یا منافق ہوتے تو ایک
سی لاکہہ تک بنی ہاشم اون کو انحضرت کی مزار مین مدفون ہونے دیتی اور کبہی
ساز اونکی پیچھے نہ پڑہتی کیونکہ جہان کہین کچہہ خطار یا قصور اجتہادی دیکہا ہی تو
ضرور جناب امیر نے اپنی رائے جداگانہ ظاہر کے ہے کچہہ خوف نہین کیا چنانچہ جناب
امیر و خلیفہ دوم صاحب نے خلافت اول مین بمقابلہ خلیفہ اول ولید کو بعوض قتل
مالک بن نویرہ حد مارنی چاہی اور قصاص لینے کو کہا + اگرچہ خلیفہ اول نے نمانا
اور ان دونون نے یعنے خلیفہ دوم و حضرت علی نے بغاوت بہی خلیفہ اول سے
نہ کی + اسطرح بہت باتون مین خلیفہ صاحب کے بتمہ دیا - اور خلیفہ دوم صاحب نے

عالمون کو تمنے دبا لیا ہے × دانا ؤن کو بولنے نہین دیتی × جو چاہو سو کرو × مگر غیرون کا
کچھہ علاج نہین کر سکتی × وہ ضرور اور کچھہ نہین تو اپکو دل مین ایک عجیب آدمی نرالی عقل
کا شخص جانیگے × اگرچہ تمکو خود اپنی غلطی نہین ظاہر ہوتی × مگر دیکھو تو کیسی بڑی بات ہی
کہ لوگ تمکو ایک عجیب العقل آدمی سُبک فہم سمجھین × یاد رکھو کہ سُنی و شیعہ مین منافات
یعنی مقابلہ نہین علامہ مجلسی تک اونکو عامہ اور اپنکو خاصہ لکھتے ہین × یعنی عام و خاص
کی نسبت دیتی ہین × اور جا بجا عام خاص لکھا ہی × پھر کیون تم اسقدر آگ پانی کی
طرح ضد کہتی ہو × سُنی و شیعہ کا تو ہمیشہ سی چولی دامن کا ساتھہ ہی سدا سے باہم
رشتہ داری ہی × ابتک ہزارون مین باہم رشتہ ہوتا ہی سُنا ہی کہ جناب میر نصیر حسین
کی والدہ شریفہ سنی تہین × واللہ اعلم × جناب سکینہ خاتون بنت الحسین مصعب
ابن زبیر سے منکوحہ ہوئین × چنانچہ مجتہدین لکھنو کو بہی بخوبی اسکا اقرار ہی لیس
سنی و شیعہ مثل رومی و ایرانی باہم سپاہی ہین × شیعہ کو سنی سی مخالفت
زیبا نہین مگر ہان خارجی و ناصبی یعنی محاربین ائمہ و دشمنان ال رسول سی سو
اب اس ملک مین نہین بلکہ مسقط کی لوگ بہی خارجی ہونے سی انکار کرتے ہین ×
یعنی بدگوئی خلیفہ سیوم و حضرت علی سی منکر ہین × اور کانو پر ہاتہہ دہرتی ہین اور
کہتے ہین کہ یہہ ہمپر بہتان ہی × اور سنیون کو شیعان نے تبرا سے ہرگز ہرگز عداوت
لازم نہین × بلکہ روافض بدگو و غالیان تبرائی و مفوضہ مشرکین سی دشمنی چاہئی ×
چنانچہ شیعہ اصلی بہی غالی و مفوضہ کو بحکم امام رضا کافر و مشرک سی بدتر جانتی ہین
جیسا حدیقہ سلطانی مین باب پنجم و ششم مقابلہ سید کاظم رشتی و شیخ احسائی
وغیرہ اونکی تکفیر مین موجود ہی × اس طرح صحیح اہل سنت خوارج و نواصب سے رو
والسیہ بیزار ہین مجکو انہیں کی صحبت و ملاقات سی بخوبی معلوم ہے × یہانتک کہ بین
قسم شرعی کہاتا ہون کہ ہندوستان وغیرہ کی سُنی جس طرح بدگوئی شیخین سے

بیزار و متنفر ہین اسی طرح جناب امیر کی تبرائی سی ناخوش ہین + پس بخوبی ثابت ہے کہ ان دونو فرقون سُنی و شیعہ مین بہت کم فرق ہی یعنے کچھہ فروع مین اور کچھہ تفضیل اہلبیت کا امتیاز ہی × اور یہہ فرق قابل جنگ و عداوت نہین ہی با غالیون مفوضہ و خوارج و نواصب نے درمیان مین کانٹی بوئی - باہم جنگ و فساد کے سبب سے اصل بات ظاہر نہوئی × مگر اب جو دونون کو ایک جگہہ امن بلا بلا تیر و تلوار کے موقوف ہوئی × امید صلح ہے اور بفضلہ تعالی توقع ہے کہ اصل بات ظاہر ہوجاوے کہ بدعات و زیادتی یارون کی چاشنی ہین × ورنہ شیعون کو ہرگز سوائے دشمنان اہلبیت و محاربین و مقابلین ائمہ حضرات کے کسی اور سے نفرت نہین × اور اہل سنت کو روافض بدگوئی کے سوا شیعان علی اہل تفضیل سے کچھہ عداوت نہین یعنے رفاض سبّی تبرائی سے بے شک اونکو دشمنی ہے جب یہانتک نوبت پہونچی تو انشاء اللہ تعالی اور باقی فروع مین بہی بحث و تقریر ہوتی ہو فیصلے ہوجاینگے + اور لڑائی غصہ مین ظہور حق مشکل ہے اتفاق سی سب کا حق تحقیق ہوکر سلجائے گا بلکہ کیا عجب کہ اور اختلافات مثل اختلاف اجتہادات ائمہ اربعہ و قضایائی وہابی و بدعتی و صوفی سب اہل کے سلوک سی بہت کم ہوجاوین اور فتنہ رفتہ جاتے ہی رہین + تب دیکہنا بہار کہ کیسی بہار ہو + دین اسلام کا ستارہ اوسوقت بلندی پر ہوگا × اور اوسیدم بفضلہ تعالی تہذیب شرعی پوری ہوگئی دیکہئی کسکو یہہ دن نصیب ہو × اپنی تو خاک ہی جب تک ہوگی + مگر شاید انہین باتون سے اس عاصی پر معاصی کی نجات بفضلہ ہوجاوے جو چودہوین صدی مین زندہ رہیگا اس اتفاق و سلوک کا مزا دنیا مین ہی دیکہہ لیگا اور یہہ جو بعض شیعہ حجت لاتے ہین کہ خلفاء ثلثہ نے غضب فدک و خلافت کیا تو وہ ظالم ہوئی اور ظالم پر قرآن شریف مین لعنت ائی × جواب خوب ظاہر ہی کہ جب اہل بیت ہی

نسبت خلفاء ثلثہ از روی روایات صحیحہ متفقہ سب و لعن نہین کی + تو ہم تم
بیجا بولنے والی کون × اس سی معلوم ہوا کہ یا تو قصی غصب فدک و خلافت غلط
ہین اہل تواریخ نے لکہہ لئے + اور بروایات ضعیفہ احاد کتابون ہین طرفین کی کچہہ
کچہہ جمع کر دی ہی + روایت اور دستور العمل ائمہ کے اوسکی خلاف ہین + یا یہہ کہ ہم
رنج کی نوبت یہان تک نہین پہونچی جو باعث سب و شتم ہون + ورنہ ضرور اونکی سب
لعن نام بنام منقول ہوتے جیسے یزید و شمر و عمر ابن سعد عبد اللہ ابن زیاد کی نام
زیارتون ہین موجود ہین باہم جنگ و فساد ہوتے جیسے بعد کو نواصب و خوارج سی
ہوئے × اور ظالم جسپر خدا نے قرآن ہین لعنت کہی ہی وہان بقرینہ سیاق عبارت صاف
ظاہر ہے کہ مراد اس سی کافر ہی + کیونکہ اوپر سی تمام ذکر کفار کا ہی × اور نہ ظلم
و گناہ عرفی ہے تو کوئی سید شیعہ بہی سوائی ائمہ کے خالی دیر ہی نہین + پس انکی
نام کا بہی ایک لعنت نامہ بنایئو اور تبرا کی تسبیح اونکی نام نامی پر رات دن پہرا دو
تعجب ہی کہ اگر تبرا کرنا نام بنام ہماری دین و مذہب ہین ہوتا تو کیا جناب مولوی
سید عمار علی صاحب وغیرہ ان اصول فروض سی واقف نہوئی حالانکہ فروع تک
سی واقف ہین اور اگر تم یہہ کہو کہ بعض علماء بہی اسبات ہین جاہلون کے شریک
ہین تو ہم کہتے ہین کہ وہ جاہلون سی دبکر خاموش ہین + یا بعض کی رائی جاہلانہ
ہی × کیا عالمون کی رای غلط نہین ہوتی مگر از روی روایات صحیحہ اس
بدعت کو ائمہ کے نسبت ثابت نہین کر سکتے × اور خود بہی اون کی خاموشی و
سکوت و ندامت و صورت سی صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ بدعت اونکی نزدیک
بہی اعتقاد صحیح نہین × مگر کیا کرین رواج قوم سے اور جاہلون کی زبان سی مجبور
ہین × اور متعصب نادانون کی کہی نہین جانتے × یارو تم غور سے دانائیون
اور جاہلون کی زبان اور چہرہ کو بوقت وعظ و ارشاد دیکہا کرو کیونکہ چہرہ کے

جنون ذرکا سرنامہ ہے + چنانچہ وہ قاضی جسنی عمر ابن عبد العزیز رح سے اقرار اپنے جرم کا کیا اور کہا کہ فضائل علی اسقدر ہین کہ اگر شاہزادہ والا اون سے واقف ہون تو ہرگز ایسے بے ادبی شان علی ہین نکر سکین جیسا وہ قاضی خطبہ مین کرتا تہا مگر زبان لڑکہڑاتی ہی چہرہ بدل جاتا تہا واقعی مجرم و قصور دار خطا کار جہوٹی کاذب کے منہہ سے بوقت خلاف بیانی و دروغ گوئی آثار کذب ظاہر ہوتے ہین اور غلطی پرستی ہی چنانچہ حدیث شریف مین ہے کہ دلونکا کہوٹ زبان کی لغزشون سے ظاہر ہوتا ہے + اگر سامع دانا اہل فہم ہو × حال مین ایک کتاب تصنیف مولوی سید احمد حسین صاحب ساکن پٹنہ چہپی ہے اگرچہ اونکو کتب مناظرہ پر بہت نظر ہے اور حمایت شیعان عرفی کی ہی اونکی اس کتاب ہی سے ظاہر ہے وہ ہی صاف اقرار کرتے ہین کہ خلفاء ثلثہ کی نسبت ائمہ اثنا عشر سے بدگوئی منقول نہین باقی اصل حال خلافت امامت کا معہ فیصلہ جدی رسالہ مین بخوبی مفصل گزارش کیا گیا عجب نہین کہ منصف کو کافی و وافی ہو + انفضلہ تعالی اگر ایسا ہو تو اوسی حق سبحانہ مطلوع کر ادے + ورنہ نہین امید کہ بفضلہ کہ روسا و دانا بوسیلہ علما وغیرہ مثل شاہ ایران اس بدعت بدگوئی سے علانیہ و خفیہ روکین + باقی باتین درصورت سلوک و اتفاق رفتہ رفتہ سمجھ تحقیق ہو سکتی ہین + فقہ کا اختلاف تو کچہہ موجب رنج باہمی نہین ہو سکتا کیونکہ طرفین کے فقہانے شمار مسائل فقہیہ مین اختلافات کلی رکہتے ہین یہ سب باتین علاوہ بیکار خارج از بحث ہین + بہت امور مین سمجھ درکار ہے لفظی جہگڑے سے اکثر مین خلافت کا فیصلہ بہے لکہا گیا ہے بہ تامل و تحمل حقیقت حال منکشف ہو سکتا ہے ورنہ بحث و تقریر کو بڑی گنجایش ہے + حق و باطل کی تمیز کی لئے بہی خدا کی عنایت و توجہ پر ضرور ہے + سو حق سبحانہ تعالے سب پر رحم

وفصل کرے + اپنی وقت تھوڑا کام ہین کرنے بہت + صلح کیجے پس لگ الی ہو چکی + افسوس کہ علم بے عمل ہے ہر بات مین اس لئے خلل ہے + قیافہ ملکی و قرینہ شناسی و قیاس تاریخی سے ظاہر ہے کہ اب تمام غلط مذہب روز بروز سست و ضعیف ہوتے جاینگے کیونکہ بسبب امن و چھاپہ خانہ وغیرہ کی روز بروز عوام مین علم و اطلاع بڑہتے جاتے ہے + علمار اپنی مشیخت کو قفل کے اندر بطور تبرک نہین رکہہ سکتی + چونکہ عالم غرض مند ہوتے اس لئے آخر خدانے یہہ طلسم گنج علم و راز توڑا + اب سب واقف ہو چلے انشاء اللہ تعالی اہل اغراض عالمون کی اب قدر نہوگی + جیسے تو پہر کسو وقت سے روم مین کہناک پادریون کی وہ قدر جاتے رہی + اب یا تو کفر و الحاد عقل محض کی بد ہضمی سے پہیلیگا + یا ہر ایک مذہب اپنی اصل و حقیقت پر آئیگا + شیعہ غیر تبرائی و تفضیلیہ ہونگی + اہل سنت جماعت غیر مقلد و صوفی ترقی پکڑین گے + ہنود و صرف بید کی قایل یا اکثر اون مین برہمو ہو جا رہے عیسائی وہ ملحد منکر پیغمبر ہو رہینگی + یا کچھ یونی ٹرین یعنے توحید اور یہودئے جین و پارسی یہہ سب باطل پرست لکیر کے فقیر تنزل پر رہینگے اس صورت مین سب قومون مین فقط دو ہی مذہب ہون گے اگرچہ نام متفرق ہون ایک صحیح الاخلاق خدا پرست دوسرے بیہودہ و لغو مشرک و ملحد و غلط فہم + تب ان دونون صحیح غلط مذہبون کے غلطی ایک تقدیری امر سے ظاہر ہوگی اور نیک بد کی تمیز ہو رہی گی انشاء

ضغ تنازعات

اے مسلمانون کرو اب اتفاق	دہو و لوح سینہ سے حرف نفاق
اپنے بیگانہ سے لڑنا چہوڑ دو	رشتہ جنگ وخصومت توڑ دو

خانہ

خانہ جنگی اور تنازع ہے زبون
حق نے فرمایا تنازع مت کرو
ورنہ بگڑ جائیگی ساری یہ ہوا
ہین تنازع سے بگڑتے کام سب
آتش کینہ غضب کی آگ سے
پھوٹ سی ہوتی ہین حاصل ذلتین
جبکہ آپس مین لگے چلنے یہہ تیر
حق نے الفت کو عجب نعمت کہا
تھا زمانہ جاہلیت مین نفاق
خرچ کر دنیا کے سب دولت کرو
جب گئے دنیا سے ختم المرسلین
اوٹھہ گئے جب رحمۃ للعالمین
اہل ایمان نے کئے جانے کرم
مدتون اونمین رہے باہم جدال
پھر رہے کچھہ بھی نہ خو اسلام کی
ہاتھہ شفقت سی ہراک دہونے لگا
کچھہ رہا آخر نہ پاس مرد و زن
پھر وہی خوئی جہالت آ گئے
مدتون آپس مین وہ لڑتے رہے
پھیر لے فتح و ظفر رحمان نے
اختلاف ہر بات مین ہونے لگے

ہوتے ہین راغب اید ہر مردان جن
ہنر ہو جاؤگے ورنہ مت لڑو
رعب و شوکت ہو ویگا بالکل فنا
ہین تو انجح سے بگڑتے نام سب
راستی سے اسکو بید سبب لاگ ہے
واقع ہوتی ہین ہزارون مشکلین
بالیقین سمجھو ہوئی دونون حقیر
اور محبت کو یہ از دولت کہا
حق نے بخشا اہل ایمان مین وفاق
تب بھی مشکل ہے کہ باہم ربط ہو
پھر نہ سہتے وہ لغزت و برکت وفر
پھر ہوئی جاری وہ رسم بغض و کین
آل احمد پہ سدا ظلم و ستم
جنگ صفین و جمل سی تا جدال
تھی سبا ہی نام بو اسلام کی
جب اونہین شیطان نے دہوکہا دیا
تھا ہراک محو قیاس و وہم و ظن
پھر وہی گرد ضلالت چھا گئے
اور دلو نمین تخم کین پڑتے رہے
کہوج کہویا دین کا شیطان نے
اپنی اپنی ہر ہراک کہتے رہے

مونہہ دکھایا نہ ترک و بدعت نے مدام — عیش و عشرت مین لگے رہنے مدام

بدلی ہمدردی کے بیدردی ہوئی — قلب مین گرمی کی جا سردی ہوئی

دل مین پیدا جب بُری حرکت ہوئی — جیسے نیت ویسی ہی برکت ہوئی

پھر نہ وہ ہمت نہ وہ جرات رہی — اور نہ وہ شوکت نہ وہ عزت رہی

نے شجاعت ہی نہ تھی جود و سخا — آنکھ مین مطلق نہ تھی شرم و حیا

پھر فضائل نیکمردی کے کہان — اور فضائل نیکمردی کے کہان

پھر زمان جاہلیت آگیا — اور رہی ظل حماقت چھا گیا

ہائے وہ مہر و محبت گم ہوئی — اور جہان سے رسم الفت گم ہوئی

کیا ہوا ہمجنس کا پاس و خیال — کچھ نہین ہم قوم کا معلوم حال

انس انسانی ہی عنقا ہو گیا — بلکہ حیوانی اثر کھویا گیا

ہائے کیسی سختی دل مین آگئی — ہی جو بدبختی سیاہی چھا گئی

ہر جگہ جنگ و جدل کا ذکر ہے — خانہ جنگی کی ہمیشہ فکر ہے

محکمون مین ہر گھڑی فریاد ہے — داد کیا آئین سے بیداد ہے

گو خدا لگتی ہے اسکا یاد و نام — تو کری لعنت خدا اوسپہ مدام

جھوٹی بھی نالشون کی دہوم ہی — جو ہے بے زر حقسے وہ محروم ہی

مفتری ہین شاہد و مختار سب — اور نہین حکام واقف کار سب

جھوٹی بھی گرچہ سب مشہور ہین — لیک حاکم حکم سے مجبور ہین

بدمعاشون نے کیا قانون یاد — ہر گھڑی کین مین بھرتی شاد و شاد

ہر طرف ہی راستے پر دار ہے — رشوت بازونکی ہمیشہ بار ہے

راستی کا یہ رہا یہان خون ہی — کہتے ہین حاکم ہی قانون ہے

ہم ہی دل انصاف مین ناچار ہین — کیا کرین کارندہی رشوت خوار ہین